62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 648 Participant Code: 121

امیدیں دیکھو مضبوط جو پائی ہے محبت دو جہاں کی -
امید اور محنت کے سوا نہیں ہے کامیابی سی بھی جہاں کی -

زندگی میں ہیں امیدیں کچھ کم نہیں -
والدین کی محبت مجھے کوئی غم نہیں -

امیدیں ہیں زندگی میں ہو کامیاب -
امیدوں کو پورا کرنے والا ہے خواب نیاز -

امید و حوصلہ ہیں زندگی میں لہرے -
میری کامیابی کے لیے والدین امید لگا کر ہیں کھڑے -

امید کرتے ہیں والدین ہو جاؤ کامیں کامیاب -
مجھے بھی امیدیں ہیں سجاؤ کامیں اُن کے خواب -

مشکلیں ہیں زندگی میں کچھ طوفانوں سے -
لیرا امیدی کرتے میں سمندر کی لہروں سی -

خواب میں بڑے بڑے محنت کرتا ہوں کڑی -
شکست سے ڈرتا نہیں مجھے اب سے ہیں امیدیں بڑی -

زمانے میں ہر کوئی ہے مجھے گرانا چاہتا -
میری امیدیں ہیں مضبوط میں نہیں لڑکھڑاتا -

میرے والدین مجھے ہر روز ہیں بتاتے -
کہ مجھ سے ہیں وہ کئی امیدیں سجاتے -

دو دن جیا ہیں ٹکے امیدوں پہ -
کامیاب وہ ہے جو ٹکا رہے اپنی امیدوں پہ -

اس جہاں میں جاؤں جہاں -
پکے ارادے و امیدوں سے جیت پاؤں وہاں -

زندگی میں کامیابی سے ہو گئی دور سا -
پر کڑی محنت و امیدوں سے ہو پھر تو دوسا -

میری ماں نے میرے لیے کی ہے محنت کڑی -
امیدیں ہیں اُن زندگی میں مجھ سے بڑی -

کامیابی ہے تیری امیدیں میں چھپا ہے -
محنت سے آگے بڑھ صبر سے نہ ہونا پیچھے -

دور ہیں منزل مشکلیں ہیں بڑی -
میری ماں کی دعاؤں سے میری امیدیں ہیں کھڑی -

کڑی محنت کرو اگر کرنی ہیں زندگی میں امیدیں پوری -
امیدو کو مضبوط رکھ اگر کرنی ہے زندگی میں ترقی - -

زندگی میں امید نہیں پھر کیا ہے رکھا ہے -
جس نے امیدیں چھوڑی وہ ہے زندگی میں ہارا ہے -

میں ہو چھوٹا پر امیدیں ہیں بڑی -
اگر کامیابی پانی ہے تو کرو محنت کڑی -

کامیاب تو وہ ہوتا ہے جس کو امیدوں سے ہوتا ناتا -
خواب سجاؤ امیدیں رکھو پورا کرنے والا ہے داتا -

تمھیں تو ملیں گے زندگی میں بہت —
مشکلوں سے لڑ امیدوں کو نہ چھوڑ دے کبھی فوت —

امیدیں ہیں تو انسان کی زندگی ہے نرالی -
نا امیدی سے بتا کس نے ہیں خوشیاں پالی -

محنت نہیں تو زندگی میں امیدیں نہیں کرتی -
کامیابی اگر پانی ہے تو محنت کر امیدیں رکھ مضبوط کرکری -

انسان کی زندگی میں نہیں امیدیں تو پھر ہے کیا ؟
اس زندگی کے بارے میں مجھ سے بھی ذرا کرے کوئی بیان -

کامیابی ہے تیرے منتظر جو امیدیں ہیں تیری بڑی —
بس محنت کرتا چل اگر کرنی ہیں امیدیں کری -

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 648 **Participant Code:** 121

ہر کوئی ہے منتظر میرے خواب کا -
مستقبل میں دو گا جواب ہر ایک کے سوال کا -

بس امیدیں رہتے ظاہر تو یہی ہے یہ آسانی -
بتاؤ کوئی مجھے امیدیں ہیں تو کس نے ہیں چھینی کی چادر بنی -

امیدیں ہیں زندگی میں بہت اہم -
بغیر امیدوں کے زندگی میں کامیاب ہونا ہے ایک وہم -

امیدیں ہونی چاہیے جو پانی ہے زندگی نرالی -
امیدیں رکھو ہٹ جائے گی زندگی سے گنتا گالی کالی -

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).